روح القدس(The Holy Ghost)

سینکڑوں برس قبل، خُدا نے ایک عہد باندھا جسے نبیوں کے دلوں کو خُوش کیا۔ اُس کا وعدہ یہ تھا کہ وہ، ابدیت کا خُدا آدمیوں کے درمیان، حتیٰ کہ اُن میں سکونت کرے گا۔ نبی یہ نہ جان پائے کہ یہ کیسے ہو پائے گا لیکن اُنہوں نے اِس کا یقین کیا۔ اُنہوں نے اِسے بڑا بھید جانا۔

خُدا کے بھید کا پہلا حصّہ اُس وقت تکمیل پایا جب خُدا نے انسان کا روپ لیا اور انسانی صُورت میں بیٹا بنا اور خُدا ہوتے ہوئے انسانوں کے درمیان رہا۔ یسوع مسیح بھی اُسی طرح انسان تھا جس طرح دُوسرے انسان جیتے اور سانس لیتے تھے، تاہم زندہ خُدا کی روح اُس قُدرت کا ماخذ تھا جس نے اُسے جسمانی زندگی دی۔ انسان جانتے تھے کیونکہ وہ اُسے یسوع مسیح کی شخصیت میں دیکھ سکتے تھے، چھو سکتے تھے اور سُن سکتے تھے۔

یسوع نے کہا، ''اُس زندگی کے کلام کی بابت جو ابتدا سے تھا اور جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھوا۔ جو کُچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں'' پہلا یوحنا 1:1,3 ۔ یسوع انسانوں میں خُدا تھا۔ لیکن خُدا کا انسانوں میں سکونت کرنا پھر کیا ہے؟ یہ ایک امر تھا کہ خُدا نے اپنے بیٹے میں سکونت کی لیکن ہم جیسے عام انسانوں میں خُدا کیسے سکونت کر سکتا ہے؟

یسوع نے خُدا کے منصوبے کا آخری مرحلہ عیاں کیا۔ خُدا یسوع مسیح کی زندگی (یا روح) کی قُدرت سے اپنے بیٹے ٹھہرا سکتا تھا۔ یسوع اُس کی زندگی، اُس کی روح، کلیسیا پر انڈیلنے کو تھا۔ دُنیا کے عام انسان خُدا کی زندگی سے معمور ہونگے۔ اُس کی ابدی زندگی، ہماری انسانی زندگی سے ملتے ہوئے، ایک نئی مخلوق کو جنم دیتی ہے یعنی خُدا کا ابدی بیٹا۔۔ یہ وہ بھید تھا جو گُزشتہ صدیوں سے پوشیدہ تھا، یعنی مسیح ہم میں، ہماری اُمید کا جلال۔

خُدا آج کے دور میں ایسا کیسے کر پاتا ہے؟ وہ ایسا اُسی طرح کرتا ہے جیسے وہ رسولوں کے دور میں کرتا تھا۔ یسعیاہ نے نبوت کی، ''لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے اُن لوگوں سے کلام کریگا'' یسعیاہ 28:11۔

جب عید پینتیکوست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سُناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زُبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح اُلقدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی"۔ اعمال 2:1-4۔

یہ بظاہر غیر ضروری اور عجیب محسوس ہوگا کہ لوگ نا معلوم زُبان میں بولیں جب وہ خُدا کے روح القدس سے معمور ہوں، لیکن خُدا کے اپنے ہی انداز ہیں۔ ہوسکتا ہے ایسا اِس لئے ہو کہ خُدا جانتا ہے کہ ہم اپنی زبان پر اختیار نہیں رکھ سکتے۔ وہ ہمارے بدن کے اِس غیر حاکمانہ عضو پر حُکمرانی رکھنا چاہتا ہو اور ہم جانتے ہیں کہ یہ وہ نشان ہے جو اُس نے چُنا ہے (دیکھئے Jakobus 3:1-12)۔ اِس موضوع کے بارے میں اور معلومات: "روح القدس کے ثبوت" میں دیکھیں۔ جب انسانوں نے روح القدس پایا تو یہ دیکھا گیا ہے کہ وہ طرح طرح کی زبانوں میں بولنے لگے۔

☆ پینتیکوست کے دن یہودی	اعمال 2:4
☆ قیصریہ میں غیر قومیں	اعمال 10:46
☆ افسیوں	اعمال 19:6
☆ کرنتھیوں	پہلا کرنتھیوں 12,13,14
☆ پولوس رسول	پہلا کرنتھیوں 14:18

غیر زبانیں بولنا روح القدس کے بپتسمے کا بائبل کا ثبوت ہے۔ وہ جو خُدا کے روح کی خواہش رکھتا ہے وہ غیر زبانوں کے لئے دُعا نہ کرے بلکہ روح القدس کے بپتسمہ کے لئے۔ ثبوت اُس وقت ظاہر ہوتا ہے جب روح القدس دل میں داخل ہوتا ہے۔ آپ بھی خُدا کے روح القدس کی زندگی کے وسیلہ سے اُس کے بیٹے بن سکتے ہیں۔ یروشلیم کے شہریوں نے روح القدس کا ظہور ایمانداروں میں دیکھا اور پطرس کی مُنادی کو سُنا۔ وہ اپنے دلوں میں پشیمان ہوئے اور چلائے، "ہم کیا کریں؟" "پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس انعام میں پاؤ گے"۔ اعمال 2:38,39۔

خُدا کے فرزند، اُس کی مانند ہمیشہ کی زندگی گزارنے کے لئے ہیں، ہمارے اِس جہان کے بدن یہیں رہ جائیں گے لیکن اُس نے ہمیں اپنے جلالی بدن کی مانند نئے بدن دینے کا وعدہ کیا ہے،''اور اگر اُسی کا روح تُم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے''۔ رومیوں 8:11۔

یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا،''ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تُم سے ایسا کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو وہ آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟''۔لوقا 11:9-13۔

http://www.sayadi-al-nas.ae